سوال

(437) کیا میرے لیے یہ مال جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک سرکاری ادارے میں کام کرتا ہوں۔مجھے ایک سرکاری کام کے سلسلہ میں ایک دوسرے شہر میں بیس دن کے لیے بھیجا گیا مگر میرے سپرد جو کام کیا گیا تھا۔میں نے وہ سات دن میں مکمل کرلیا اوراپنے ادارے میں واپس آگیا'کچھ عرصے بعد مجھے بیس دن کا معاوضہ ادا کیا گیا تو کیا میرے لیے یہ معاوضہ جائز ہے'اس ادارے کوادارے کے مدیر کو یہ بات معلوم ہے کہ میں نے بیس دن کی بجائے سات دن ہی میں اپنا کام مکمل کرلیا تھا مگر یہ مدیر کی نیکی ہے کہ اس نے مجھے بیس دن کا معاوضہ ادا کیا اور اگر میرے لیے یہ جائز نہیں تو میں اس رقم کا کیا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو کام آپ کے سپرد کیا گیا تھا اگر وہ بہت زیادہ اور مشکل کام تھا اور عموماًبیس دنوں سے پہلے اسے ختم کرنا ممکن نہیں مگر آپ نے اس قدر زبردست محنت کی اور معمول سے زیادہ وقت لگایا اوراسے سات دن میں ختم کرلیا تو پھر آپ بیس دن کے معاوضے کے مستحق ہیں خصوصاًجب کہ اس ادارہ اوراس کی انتظامیہ کے علم میں بھی یہ بات ہے،جو آپ نے ذکر کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص337

محدث فتویٰ